نوحہ بی بی فاطمہ زہراؑ

وہ زہراؑ باپ سے ملنے چلی ہے
علیؑ کے گھر صفِ ماتم بچھی ہے

بہت روتی تھی جو بابا کو اپنے
وہ خاتونِ قیامت جا رہی ہے

وہ بیت الحزن میں کرتی ہے گریہ
جو بیٹی مصطفےٰؐ کی لاڈلی ہے

جلانے آگیا جو بابِ زہراؑ
مسلمانوں یہ کیسا اُمتی ہے

ہوا ہے نیلا کیوں بی بی کا پہلو
علیؑ کی سانس سینے میں رُکی ہے

اِدھر حسنینؑ سر کو پیٹتے ہیں
اُدھر کلثومؑ و زینبؑ پر غشی ہے

اندھیرے میں اُٹھا اُس کا جنازہ
وہ بی بی جو سراپا روشنی ہے

313 جسے تعظیم دیتے تھے محمدؐ
کفن میں آج وہ لپٹی ہوئی ہے

زمانے کے سہے جس نے مصائب
اماں اُس کو تہہِ تربت ملی ہے

یہ ہے تابوت اُس بی بی کا اخترؔ
جو آغوشِ رسالت میں پلی ہے